بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا انٹرنیٹ پر موجود نماز کے اوقات کو فالو کیا جا سکتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا انٹرنیٹ پر موجود نماز کے اوقات کو فالو کیا جا سکتا ہے؟ ان کے مطابق نماز پڑھ لینا جائز ہوگا؟

جواب

اوقات نماز کے وہ نقشے (Prayer timetables) جو فن توقیت کے ماہر مستند ادارے نے تیار کیے ہوں، ان کو فالو کرنا اور ان کے مطابق نماز ادا کرنا جائز ہے، تاہم نامعلوم یا غیر مستند ادارے کے بنائے ہوئے نقشوں کو اس وقت تک فالو کرنا جائز نہیں، جب تک ان کی مستند طریقے سے تصدیق نہ ہو جائے۔

واضح رہے! موجودہ دور میں مصنوعی ذہانت سے تیار شدہ (AI generated) اوقات نماز کے نقشوں پر بھی عمل نہیں کیا جا سکتا، جب تک ان کی مستند طریقے سے تصدیق نہ ہو جائے۔ علامہ محمد امین بن عمر ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "یشترط لصحة الصلاة دخول الوقت واعتقاد دخوله كما في نور الإيضاح وغيره... ويكفي في ذلك أذان الواحد لو عدلا وإلا تحرى و بنى على غالب ظنه" ترجمہ: نماز کے صحیح ہونے کے لیے وقت کا داخل ہونا اور وقت کے داخل ہونے کا یقین ہونا شرط ہے، جیسا کہ نور الایضاح وغیرہ میں ہے۔ اور وقت نماز کے حوالے سے ایک شخص کا آگاہ کر دینا کافی ہے اگر وہ عادل ہو، ورنہ (یعنی اگر وہ شخص عادل نہیں تو) آدمی تحری کرے گا اور ظن غالب پر عمل کرے گا۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 36، مطبوعہ: کوئٹہ)

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "فينبغي الاعتماد في أوقات الصلاة وفي القبلة على ما ذكره العلماء الثقات في كتب المواقيت وعلى ما وضعوه لها من الآلات كالربع والأسطرلاب فإنها إن لم تفد اليقين تفد غلبة الظن للعالم بها وغلبة الظن كافية في ذلك" ترجمہ: پس ثقہ علمائے کرام نے فن توقیت کی کتب میں جو (قواعد و ضوابط و جداول) ذکر کیے، اوقات نماز، اور تعیینِ قبلہ کے متعلق ان پر اعتماد کرنا چاہیے، اور انہوں نے جو اوقات کی پہچان، اور سمت قبلہ کے لیے آلات بنائے، جیسے ربع اور اسطرلاب، ان پر (اعتماد کیا جائے)؛ اس لیے، کہ یہ آلات اگر یقین کا فائدہ نہ بھی دیں، تو ان کے جاننے والے کو ظن غالب کا فائدہ تو دیں گے، اور اس مسئلہ میں ظن غالب ہی کافی ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 139، مطبوعہ: کوئٹہ)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1421ھ/2000ء) لکھتے ہیں: "یہ ذہن نشین کر لیں کہ اوقات صلاۃ میں بھی ہر صاحب توقیت کا قول معتبر نہیں، صرف اسی کا معتبر ہے جو مسلمان دین دار ہونے کے ساتھ ساتھ حساب کا ایسا

ماہر ہو کہ اس سے حساب میں غلطی شاذ و نادر ہی ہوتی ہو، نیز استخراج کے اصول سے کما حقہ واقف ہو اور اسے استخراج کا ملکہ بھی حاصل ہو۔" (فتاوی جامعہ اشرفیہ، جلد 7، صفحہ 349، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور)

مشورہ: دنیا بھر کے لیے مستند اوقات نماز حاصل کرنے کے لیے دعوت اسلامی کی آفیشل ویب سائٹ وزٹ کریں یا موبائل ایپ "PrayerTimes" انسٹال کریں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4960

تاریخ اجراء: 25 شوال المکرم 1447ھ/14 اپریل 2026ء